93015-معدہ ناکارہ ہونے کی بنا پر مرنے والا شہید ہے

سوال

میرا سوال شہداء کی اقسام کے متعلق ہے جن میں پیٹ کی بیماری سے فوت ہونے والا بھی شامل ہے..... میڈیکل رپورٹ کے مطابق میرا بھائی دو روز قبل ہارٹ اٹیک کی وجہ سے فوت ہوگیا، لیکن اس کی ساری اشیاء تلی اور جگر حتی کہ معدہ بھی کام کرنا چھوڑ چکا تھا، کیا اسے بھی پیٹ کی بیماری سے فوت ہونے والوں میں شمار کیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

بخاری اور مسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"شہید پانچ قسم کے ہیں : طاعون سے فوت ہونے والا، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا، غرق ہو کر فوت ہونے والا، انہدام میں دب کر مرنے والا، اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2829) صحیح مسلم حدیث نمبر (1914).

مسند احمد، سنن ابو داود، اور سنن نسائی میں حدیث مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم شہادت کسے شمار کرتے ہو؟

صحابہ کرام کہنے لگے : اللہ کی راہ میں قتل ہونا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اللہ کی راہ میں قتل ہونے کے علاوہ شہادت سات قسم کی ہے : طاعون سے مرنے والا شہید ہے، اور غرق ہونے والا شہید ہے، اور ذات الجنب والا شہید ہے، اور مبطون شہید ہے، اور جل کر مرنے والا شہید ہے، اور جو دب کر مر جائے شہید ہے، اور وہ عورت جو پیٹ میں بچہ ہونے کی بنا پر مر جائے شہید ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (23804) سنن نسائی حدیث نمبر (1846) سنن ابو داود حدیث نمبر (3111)، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابو داود کی شرح "عون المعبود" میں ہے :

"المطعون "جو شخص طاعون کی بیماری سے فوت ہو.

"صاحب ذات الجنب " یہ انسان کو پہلو میں پھوڑا یا پھوڑے نکلتے ہیں جو مرنے کے وقت کھل جاتے اور اس کی درد ختم ہو جاتی ہے، اس کی علامت یہ ہے کہ پسلیوں کے نیچے درد ہوتی ہے، اور سانس میں تنگی کے ساتھ ساتھ بخار اور نزلہ اور چھینک بھی آتی ہیں، اور یہ بیماری عورتوں میں زیادہ ہے. یہ قول ملا علی قاری کا ہے.

"المبطون " پیچش یا پانی آنے یا پیٹ درد کی بیماری سے مرنے والا.

" والمراۃ تموت بجمع "خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں : اس کا معنی یہ ہے کہ : عورت کے پیٹ میں بچہ ہو اور وہ مر جائے " انتہی مختصرا.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں :

"اور رہا "المبطون" تو وہ پیٹ کی بیماری والا شخص جو کہ پیچش سے فوت ہو جائے.

قاضی رحمہ اللہ کہتے ہیں : اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : جس کا پیٹ پھول جائے اور استسقاء کی بیماری ہو، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ : جس کے پیٹ میں درد ہو، اور یہ بھی کہا گیا ہے : جو مطلقا پیٹ کی بیماری سے فوت ہو جائے. انتہی.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا :

حدیث میں آیا ہے کہ : بیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے تو یہاں مبطون سے کیا مراد ہے، اور کیا جگر ناکارہ ہونے والا شخص اس معنی میں شامل ہوتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" مبطون کے متعلق اہل علم کا کہنا ہے :

جو پیٹ کی بیماری سے فوت ہو، ظاہر یہی ہوتا ہے کہ جو پیٹ میں رسولی کی بنا پر فوت ہو جائے وہ بھی اسی جنس سے ہوگا کیونکہ یہ بھی پیٹ کی بیماریوں میں شامل ہے جس کی بنا پر موت آتی ہے، اور ہو سکتا ہے جگر ناکارہ ہونے سے فوت ہونے والا بھی اسی میں شامل ہو، کیونکہ یہ بھی پیٹ کی بیماری میں شامل ہے " انتہی

ماخوذ از مجلۃ الدعوۃ فتوی شیخ ابن عثیمین.

اس بنا پر اگر تو آپ کے بھائی کی موت جگر ناکارہ ہونے، یا پھر معدہ ختم ہونے کی بنا پر ہوئی ہو تو اس کی شہادت کی امید ہے.

اللہ تعالی سے ہم دعا کرتے ہیں کہ اس کی مغفرت فرمائے، اور اس پر رحم کرے، اور اس کے درجات بلند فرمائے.

واللہ اعلم.